پنجاب کے آثارِ قدیمہ، ڈاکٹر محمد اقبال بھٹہ۔علم وعرفان پبلشرز' ۳۴- اُردو بازار' لاہور۔ فون:۷۲۳۲۳۳۶۔ صفحات: ۲۰۵۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

اگرچہ آثارِ قدیمہ کو محض عمارات تک محدود نہیں کیا جاسکتا' تاہم عرفِ عام میں مذکورہ ترکیب سے 'عمارات' ہی مراد لی جاتی ہیں اور زیرنظر کتاب میں بھی اسی حوالے سے مختلف النوع عمارات کے بارے میں تاریخی حقائق اور صورتِ واقعہ پر مبنی' مفید معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔

فاضل مصنف آثارِ قدیمہ کے مختلف اداروں اور شعبوں سے وابستہ رہے' باقاعدہ خطاط بھی ہیں۔ اس فن میں انھیں حافظ یوسف سدیدی مرحوم' سیدنفیس رقم اور صوفی خورشید رقم کا تلمذ حاصل ہے۔ ان دنوں پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف لینگویج' آرٹ اینڈ کلچر (حکومت پنجاب) میں بطور ڈپٹی ڈائرکٹر کام کر رہے ہیں۔

زیرنظر کتاب میں آٹھ باغات (ہرن منار' شالامار' بارہ دری وزیرخاں' چوبرجی وغیرہ) ۱۲ مقبروں (نورجہاں' آصف خاں' انارکلی' مہابت خاں' علی مردان وغیرہ) دس قلعوں (اٹک' رواٹ' شاہی قلعہ وغیرہ) اور آٹھ مساجد (وزیرخاں' چینیاں والی' حمام والی اور بادشاہی مسجد وغیرہ) کے بارے میں خاصی تحقیق اور تجسس کے بعد تاریخی معلومات' حوالوں اور اعداد وشمار کے ساتھ فراہم کی گئی ہیں۔ تصاویر بھی شامل ہیں۔

'پنجاب کے فنِ تعمیر' کے تذکرے میں مصنف کا یہ تاثر درست معلوم نہیں ہوتا کہ پنجاب اپنا کوئی منفرد فن تعمیر رکھتا ہے' یا یہاں 'ایک خاص فن تعمیر کی بنیاد' رکھی گئی۔ دراصل پنجاب کی مساجد' مقبروں اور مختلف عمارتوں میں بے حد تنوع ہے اور یہ اس لیے ہے کہ یہ فن تعمیر اسلامی اور ہندی تہذیب وتمدن کی روایات اور افغانی اور وسط ایشیائی حملہ آوروں کے اثرات کے نتیجے میں تشکیل پذیر ہوا۔ اس اعتبار سے پنجاب کا فن تعمیر مختلف تعمیراتی فنون کا جامع ہے اور اسی لیے اس کے مختلف علاقوں میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر مکانات اور مقبروں حتیٰ کہ عام قبروں تک کی شکل وصورت بھی بدل جاتی ہے۔

کتاب خاصی محنت وکاوش سے لکھی گئی ہے۔ تعجب ہے کہ ۳۷ مآخذ کی فہرست (کتابیات) میں ان اُردو کتابوں کے نام نہیں دیے گئے جو 'حوالہ جات' کے تحت مذکور ہیں۔ کتاب میں فنی تدوین